سوال

(238)آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آمین کہنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں آمین کہنا سنت مؤکدہ ہے، خصوصاً جب امام آمین کہے تو اس وقت آمین ضرور کہنی چاہیے، کیونکہ صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ» (صحيح البخاري، الاذان باب جهر الامام بالتامين، ح: ٧٨٠ وصحيح مسلم، الصلاة، باب التسميع والتحميد والتامين: ٤١٠، ٧٢)

''جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی، اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

امام اور مقتدی کو آمین ایک ہی وقت میں کہنی چاہیے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ، فَقُولُوا آمِينَ» (صحيح البخاري، الاذان، باب جهر الماموم بالتامين، ح: ٧٨٢ وصحيح مسلم، الصلاة، باب التسميع والتحميد والتامين، ح: ٤١٠(٨٦)

''جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ